تبصرے

جدید دنیا میں اسلام مسائل اور امکانات

مرتبہ: پروفیسر آل احمد سرور، تقطیع متوسط، ضخامت: ۳۲۸ صفحات، کتابت طباعت بہتر، قیمت: ۴۰ روپے، پتہ: اقبال انسٹی ٹیوٹ کشمیر یونیورسٹی، سری نگر۔

اقبال انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے حسب معمول ۱۹۸۱ء میں ایک بڑا سیمینار جدید دنیا میں اسلام مسائل اور امکانات کے موضوع پر ہوا تھا۔ اس سیمینار کی خصوصیت یہ تھی کہ اس میں علمار اور انگریزی تعلیم یافتہ حضرات دونوں نے حصہ لیا اور مقالات پڑھے تھے۔ یہ مقالات تعداد میں بائیس ہیں جو موضوع بحث کے مختلف پہلوؤں اور گوشوں پر حاوی ہیں۔ ایک مقالہ راقم الحروف کا بھی تھا جو اس میں شامل ہے، اس مقالے کا عنوان ہے: شریعت بدلتے ہوئے زمانے میں، حضرت عمر فاروق کے اجتہادات کی روشنی میں۔ علمار میں مولانا حافظ مجیب اللہ ندوی کا مقالہ ذرائع پیداوار اور ذرائع تقسیم کی ملکیت، مولانا اخلاق حسین قاسمی کا مقالہ سیکولر ملکوں میں اسلام کا رول اور انگریزی تعلیم یافتہ حضرات میں جناب غلام نبی صاحب ہاگرو کا مقالہ ہندوستانی سیکولر جمہوریہ میں اسلامی قانون کی مناسبت اور ایم۔ اے رشید کا مقالہ مسلم ملک میں اسلامی قانون کا نفاذ اور اس کا جواز جناب سید صباح الدین عبدالرحمٰن صاحب کا مقالہ حضرت عمر فاروق اعظم کے اجتہادات سے ہم کو کیا ملا اور کیا مل سکتا ہے۔ اس مجموعے

کے خاص اور اہم مقالات ہیں۔ ان کے علاوہ اور مقالات بھی لائق مطالعہ ہیں۔ لیکن ہم کو سب سے زیادہ متاثر شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ مرحوم کے خطبۂ افتتاحیہ نے کیا۔ یہ خطبہ زبان وبیان اور افکار وخیالات کے اعتبار سے اس مجموعے میں شاہکار کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ پروفیسر آل احمد سرور نے موضوع سیمینار کا تجزیہ وتحلیل جس خوبی اور بلاغت سے کیا ہے وہ بھی بہت قابل قدر ہے۔ میر واعظ مولوی محمد فاروق صاحب نے اپنے مقالے میں جو کچھ فرمایا ہے ان کے جذبۂ ایمانی اور ولولۂ عمل کی نشانی ہے۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے اور اس کے مطالعہ سے شادکام ہوں گے۔

ایام خلافت راشدہ

از مولانا عبدالرؤف صاحب جھنڈانگری، ضخامت ۴۸۰ صفحات، کتابت وطباعت معمولی، قیمت مجلد -/35، پتہ: جامعہ سراج العلوم السلفیہ، ڈاکخانہ بڑھنی ضلع بستی، یوپی۔

خلافت راشدہ اور اس کے بعد حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت پر اصلاً اور ضمناً عربی، اردو، انگریزی اور دوسری زبانوں میں کثرت سے کتابیں لکھی گئی ہیں جن سے اس عہد مبارک کی مکمل تصویر نظر کے سامنے آجاتی ہے، فاضل مولف جو مشہور عالم دین اور مصنف ہیں انھوں نے اصل مآخذ اور مراجع کو کھنگال کر اس کتاب میں فوجی انتظامات، مالیاتی نظم ونسق اور فتوحات کو نظر انداز کر کے صرف ان واقعات کو یکجا کر دیا ہے جن کا تعلق خلفائے راشدین اور حضرت عمر بن عبدالعزیز کی ذاتی سیرت و کردار اور ان کے طریق حکمرانی وجہاں بانی سے تھا، جو عدل وانصاف، انسانی مساوات اور رحمدلی وشفقت وہمدردی بنی نوع انسان کی اساس پر قائم تھا۔ اس پوری کتاب کے پڑھنے سے خود بخود یہ اثر ہوتا ہے کہ آج کل کی اصطلاح